رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں- ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)- مجلس ادارت-

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک ......مصباح التحقیق فی ان الاشارۃ بالسبابۃ حق حقیق......المعروف بمسئلہ اشارۂ سبابہ کی تحقیق......اوراس پر اعتراضات کے جوابات

زیرنظر کتاب سندھ کے ایک مایہ ناز عالم وادیب ڈاکٹر مولا بخش سکندری کی تازہ علمی کاوش ہے جس کا ایک غیر مطبوعہ نسخہ موصول ہوا ہے۔کتاب زیورِ طبع سے آراستہ ہورہی ہے......اس کتاب میں محقق نے جس مسئلہ پر تحقیق کی ہے وہ نمازوں میں تشہد کے دوران انگلی اٹھانے کا مسئلہ ہے۔ یہ مسئلہ بھی دیگر بعض مسائل کی طرح امت مسلمہ کے فقہی حلقوں کے مابین مختلف فیہ رہا ہے۔اور متعدد کتب و رسائل اس مسئلہ پر پہلے بھی لکھی جا چکی ہیں انہی میں ایک شیخ الاسلام مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک رسالہ عربی میں ہے جس کا نام ہے نورالعین فی اثبات الاشارۃ فی التشہدین جناب مولانا مولا بخش سکندری صاحب اس رسالہ پر بھی تحقیقی کام کرچکے ہیں......

کراچی میں سلسلہ سیفیہ کے ایک عالم جناب علامہ سید احمد علی شاہ صاحب بھی اس موضوع پر ایک رسالہ شائع کرچکے ہیں......جو تشہد میں انگلی اٹھانے کے عمل کو ناجائز ثابت کرتا ہے۔

مولانا مولا بخش سکندری نے سید احمد علی شاہ صاحب کے اسی رسالہ کا علمی تعاقب کیا ہے اور دلائل و براہین سے ثابت کیا ہے کہ رفع سبابہ کا مسئلہ ثابت شدہ مسائل میں سے ایک ہے' امت میں معمول بہا رہا ہے اور اس پر امت کا اجماع ہے......تین سو صفحات پر پھیلی ہوئی بحث کو سمیٹتے ہوئے وہ ایک جگہ لکھتے ہیں:......کتب حدیث' فقہ کے حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ التحیات میں کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرنا نبی پاک ﷺ اور صحابہ کی سنت ہے۔اس پر عمل پیرا ہونا اسے ترک کرنے سے اولی ہے۔چاروں فقہی مذاہب میں التحیات میں انگلی سے اشارہ کرنا متفق علیہ ہے اور بطورِ خاص مذہبِ امامِ اعظم میں صحیح اور معتمد علیہ ہے۔......

کتاب کا بابِ سوم ان فقہی عبارات سے عبارت ہے جن میں رفع سبابہ یا اشارہ سبابہ سے متعلق ائمہ فقہ و مجتہدین کے اقوال ہیں۔ مولانا مولا بخش نے بڑی محنت کی ہے اور کتب کا ذخیرہ کھنگال کر ساٹھ سے زاید ایسی عبارات واقوال جمع کر دیے ہیں جو اس مسئلہ میں مفصل بھی ہیں اور مدلل بھی۔ ان اقوال کے قائلین میں ایسی بڑی بڑی علمی شخصیتیں ہیں، کہ فقہی استدلال میں ......جن کا نام ہی کافی ہے......مثلاً ائمہ اربعہ کے علاوہ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ، امام محمد رحمۃ اللہ علیہ، علامہ کاسانی، علامہ سغناقی، علامہ جلال الدین کرلانی خوارزمی، علامہ بابرتی، علامہ بدرالدین عینی، علامہ شمنی، فقیہ ابوجعفر ہندوانی، علامہ کمال ابن کمال پاشا، علامہ شمس الدین قہستانی، علامہ سراج الدین ابن نجیم، علامہ ابراہیم بن موسی طرابلسی، علامہ شرنبلالی، ملا علی قاری، شیخ عبدالحق محدث دہلوی...........رحمہم اللہ تعالی اجمعین۔ ہم نے اختصار کے پیش نظر اس خروارِ علمی و فقہی سے صرف مشتے نمونہ پیش کی ہے......

کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول در جوابِ اعتراضات بر رفع سبابہ، باب دوم ثبوتِ اشارۂ سبابہ از احادیثِ مبارکہ اور باب سوم فقہی عبارات در بارۂ رفع سبابہ......

حقیقت یہ ہے کہ محقق نے احقاقِ حق کے لئے تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے......وہ اس بحث میں پورے وثوق سے اترے ہیں اور علم کے بحرِ ذخار میں کامل اعتماد کے ساتھ غوطہ زن ہوئے اور علم کے نہایت بیش قیمت موتی نکال لانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنی اس کتاب میں کمال یہ کیا ہے کہ زور مخالف نقطہ نظر کو باطل ثابت کرنے پر صرف کرنے کی بجائے احقاقِ حق پر صرف کیا ہے اور مخالف نقطہ نظر کو خوش اسلوبی سے بیان کرتے ہوئے جوابات لکھے ہیں اور ہر جواب دلیل سے دیا ہے اور ہر اعتراض کو دلیل ہی سے رفع کیا ہے......کتاب کے آخر آخر میں محقق موصوف نے اللہ انہیں اس علمی کاوش پر اجر جزیل عطا فرمائے نزہۃ الخواطر سے علامہ عبدالعزیز پرہاروی کا ایک منظوم کلام بھی شامل کیا ہے جو نذرِ قارئین ہے......

ان الاشــارة سنة مــاثــورة	قد جاء عن جمع الصحابة مسندا
بحديث خير الخلق صح بيانه	فاعمل بهذا الخبر حتى ترشدا
او بالاتفاق مع الائمة كلهم	كابى حنيفه صاحبيه واحمدا
والشافعى ومالك فاتبعهم اذ	من يخالفهم، فليس بمقتدى
اما الذين يحرمون فقولهم زور	وحكم باطل لا يقتدى
قد عارضوا قول النبى برايهم	والراى فى المنصوص ليس مسددا

کتاب عنقریب منظر عام پر آیا چاہتی ہے، جو تحقیقی اعتبار سے یقیناً اس موضوع پر ایک مستند (Authentic) کتاب ہوگی......

☆لاتنتظر شكرا من احد،ويكفي ثواب الصمد،وما عليك ممن جحد ،وحقد وحسد.☆

دوسرا علمی تحفہ اعلیٰ حضرت کے والد گرامی تاج العلماء حضرت مولانا نقی علی خان صاحب کے ایک رسالہ کا ہے، جس کا نام ہے...... فضل العلم والعلماء اور مترجمین نے اردو خواں طبقہ کی آسانی کے لئے اس کا نام تجویز کیا ہے...... فیضان علم وعلماء...... یہ رسالہ چالیس صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں طلبائے علم کے لئے بہت مفید عنوانات ہیں مثلاً علم دین کا قطب ہے۔ علم زندگی جہالت موت ہے۔ عالم کی تین فضیلتیں۔ عالم کی گواہی کی شان۔ مولوی کا معنی ومفہوم۔ عالم کی عابد پر فضیلت۔ عالم کی زیارت کی فضیلت۔ مجلس علم میں حاضری کی فضیلت۔ درجہ علماء درجہ نبوت سے قریب تر۔ علم کے موانع اور دفعیے۔ علم کے راستے کی آٹھ رکاوٹیں...... علم اور علماء کی خدمت کا بیان۔ وغیرہ ذلک............

یہ رسالہ مجلس المدینۃ العلمیہ دعوت اسلامی نے کراچی سے شائع کر کے ملک بھر میں تقسیم کیا ہے چنانچہ ہر مکتبہ المدینہ سے بآسانی دستیاب ہوسکتا ہے......اس رسالہ کی اشاعتِ عام پر ان واضح لفظوں میں پابندی عائد کی گئی ہے۔ (مدنی التجا: کسی اور کو یہ تسہیل شدہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں) ہمیں اس پابندی پر اعتراض ہے کیونکہ یہ آپ کی اپنی تصنیف نہیں مولانا نقی علی خاں کی تصنیف ہے اگر انہوں نے کوئی ایسی وصیت فرمائی تھی تو بات دوسری ہے ورنہ مدنی علم کے فیضان کو عام کرنا جو آپ کے مرکز (فیضانِ مدینہ) کا خاصہ اور شعار ہے یہ پابندی اس کے خلاف جاتی ہے...... آپ ایک فلاحی ورفاہی ادارہ ہیں کاروباری ادارہ نہیں پھر علمی کتب اور شہ پاروں کو کاروباری پابندیوں کی بیڑیاں پہنانا فلاح و رفاہ عام اور فیضان سرکار ﷺ کیسے کہلائے گا...... ویسے جو آپ کی مرضی سو آپ کریں......ہدیہ کا اندراج ہماری نظر سے نہیں گزرا حسنِ ظن کی بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ عین ممکن ہے طلبہ کو ہدیۃً مل سکتا ہو کیونکہ فیضان مدینہ لاکھوں رسائل اور کتابیں مفت تقسیم کرتا ہے......لہذا طلبہ اس سلسلہ میں اپنے قریبی مرکز المدینہ سے ضرور رابطہ کریں......اور یہ کتابچہ حاصل کر کے مطالعہ فرمائیں......طلبہ کے لئے نہایت کارآمد ہے......اللہ رب العزت اس رسالہ کی تخریج وتبویب وترتیب وتسہیل کرنے والوں کو مدینۃ النبی ﷺ میں مرنا نصیب فرمائے اور جنت البقیع میں مدفن بنائے (آمین)

ایک اور تحفہ جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب کی کتاب......منشاء الٰہی کی تلاش......کا ہے۔ مصنف ایک فاضل نوجوان ہیں۔ اور ان جوانوں میں سے ہیں جو اپنے دین ومسلک کی خاطر کچھ کر گزرنا چاہتے ہیں ......پیش نظر کتاب میں انہوں نے قتال فی سبیل اللہ، جہاد اور خروج فی سبیل اللہ پر زور قلم صرف کیا ہے۔ خروج فی سبیل اللہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے دعوت الی اللہ کو فوکس کیا ہے اور اس حوالے سے دعوتی میدان میں دیوبندی تبلیغی جماعت کی مساعی کی تائید کی ہے اور اس تحریکِ دعوت کو صحیح منشائے الٰہی کے مطابق دعوت قرار دیتے ہوئے اس محنت کے اثرات وثمرات بھی بیان کئے ہیں وہ لکھتے ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ

بنیادی ارکان اسلام کو قائم کرنے کی بنیاد پر مسلمانوں کو خروج پر ڈالا جائے تا کہ رحمت الٰہی متوجہ ہو اور یہ اس لئے نہ ہو کہ حکومت مل جائے اگر یہ مقصود ہوا تو ہماری محنت کا مقصود حکومت ہوگا اور آلہ یا ذریعہ کلمہ، نماز ہوں گے جو منشائے الٰہی کے خلاف ہے۔کتاب کے دیگر اہم موضوعات حسب ذیل ہیں......

اظہار تشکر و تعارف رسائل وجرائد

اس عنوان کے تحت ہم ان رسائل و جرائد کا مختصر تعارف پیش کرنے کی کوشش کریں گے جو کسی نہ کسی طور فقہ اسلامی کی خدمت میں مشغول ہیں...... ہر وہ رسالہ یا جریدہ جس میں فقہ اسلامی سے متعلق کوئی وقیع تحریر شائع ہوئی ہو تعارف میں شامل کیا جائے گا اگر چہ اس کا تعلق مسلمانوں کے کسی بھی مکتبِ فکر سے ہو......اور وہ کسی بھی زبان میں ہو۔ مجلّات ارسال فرمانے والے احباب کا تہ دل سے شکریہ کہ آپ نے اپنا اعزازی قاری بنانے کا اعزاز بخشا۔(شاہتاز)

اس ماہ موصول ہونے والے مجلّات میں ایک ماہنامہ حکمتِ بالغہ ہے جو جھنگ سے شائع ہوتا ہے انجینئر مختار فاروقی صاحب اس کے مدیر مسؤل ہیں اس کا سالانہ زر تعاون ۴۰۰ روپے ہے جبکہ فی شمارہ قیمت چالیس روپے ہے ۶۴ صفحات پر مشتمل یہ قرآنی فکر کا ترجمان رسالہ ہے پیش نظر شمارہ فروری ۲۰۱۵ کا ہے اور اس کے مشمولات میں حسب ذیل مضامین درج ہیں۔قرآن مجید کے ساتھ چند لمحات، بارگاہِ نبوی ﷺ میں چند لمحات، حرف آرز، جدید اسلامی اسکولوں میں بھی ہم بچوں کو کیا پڑھا رہے ہیں، ہم افغان جنگ ہار چکے ہیں، تحقیقی مقالہ کیسے لکھیں؟ صیہونی امریکی شیطانی گٹھ جوڑ اور مظلوم فلسطینی مسلمان وامت مسلمہ، مغرب کے دوہرے معیار، شہید بچوں کے خون کی پکار......سرِ ورق کے اندر ویلنٹائن ڈے کی مذمت پر بھی ایک صفحہ ہے...... لالہ زار کالونی نمبر ۲ ٹوبہ روڈ جھنگ صدر سے یہ رسالہ طلب کیا جا سکتا ہے ......ان سب مضامین میں ہمیں خالد جامعی صاحب کا مضمون جس کا عنوان ہے...... جدید اسلامی اسکولوں میں بھی ہم بچوں کو کیا پڑھا رہے ہیں......اور جناب پروفیسر خورشید احمد سعیدی صاحب کا مضمون ...... تحقیقی مقالہ کیسے لکھیں...... بہت اچھے لگے دونوں مضامین گر چہ دو مختلف موضوعات پر ہیں مگر لائق مطالعہ ہیں ...... جناب سعیدی صاحب کا مضمون یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والوں اور ریسرچ کی وادی میں قدم رکھنے والوں کے لئے نہ صرف بہت مفید ہے بلکہ ان کی ضرورت بھی ہے......

......کوہاٹ سے اس ماہ آنے والا سہ ماہی رسالہ المظاہر بھی خوب ہے، اور حسب ذیل مضامین لئے ہوئے ہے...... این جی اوز کے مدارس سے حالیے رابطے، تحفظات وخدشات، دعوت کا معجزانہ اسلوب، تعلق مع اللہ کی نسبتیں، علم نحو کی تاریخ وسعت اور علماء کی گراں قدر خدمات، دورِ حاضر کا جدید فقہی ذخیرہ، دینی

☆اترک المستقبل حتی یاتی، ولاتهتم بالغد، لانک اذا اصلحت یومک صلح غدک ☆

مدارس کا عصری نظام تعلیم سے اشتراک والحاق' سیرت کا تعارف ومفہوم' حضرتِ خضر کی حیات ونبوت کا تحقیقی مطالعہ' قواعد فقہیہ کا تعارفی جائزہ' تبصرہ براعلام الموقعین .... دیکھا جائے تو کئی مضامین خالص علمی وفکری نوعیت کے ہیں ...... ۸۲ صفحات پر مشتمل اس بڑے سائز کے رسالہ کی قیمت فی شمارہ ۳۰ روپے جبکہ سالانہ صرف سو روپے ہے...... پتہ برائے ترسیل زر ورابطہ حسب ذیل ہے:...... جامعہ مظاہر علوم ڈاکخانہ بلی ٹنگ پنڈی روڈ کوہاٹ فون 03323009045 رسالہ کے مدیر اعلی محمد طفیل صاحب جبکہ مدیر منتظم محمد فیصل صاحب ہیں اور مفتی عنایت اللہ صاحب کے زیر سرپرستی یہ مجلّہ شائع ہوتا ہے......

ایک اور رسالہ ہر ماہ لاہور سے آتا ہے اس کا نام...... نور العرفان ہے...... یہ ماہنامہ ہے اور ادارہ تعلیماتِ قرآن پاکستان لاثانی قرآن محل دلا ور روڈ سلیم پارک مخدوم بہاؤالدین نگر لاہور سے شائع ہوتا ہے...... اس کا جنوری کا شمارہ پیش نظر ہے جس کا مضامین حسب ذیل ہیں...... اداریہ نور معرفت' تفسیر نور العرفان' کنز العرفان' حضور غوث اعظم کی تعلیمات' امتیازاتِ غوث اعظم' اللہ کے دوست' محبت الٰہی کا مفہوم اور قرب اللہ............ ۳۶ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ عرصہ سولہ سال سے شائع ہو رہا ہے...... اس کے مدیر اعلی علامہ بشیر احمد مجددی ہیں...... جبکہ مدیر محمد عمر فاروق نقشبندی ہیں......

لاہور ہی سے ایک اور مجلّہ سہ ماہی حکمتِ قرآن موصول ہوا ہے' جس کے مؤسس جناب ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم ہیں اور مدیر حافظ عاطف وحید صاحب ہیں...... جبکہ مدیر مسؤل ڈاکٹر ابصار احمد ہیں...... پیش نظر شمارہ جنوری تا مارچ ۲۰۱۵ کا شمارہ ہے اس کے مضامین میں دعوت رجوع الی القرآن میں مرکزی انجمن خدام القرآن کا کردار وخدمات' ترجمہ قرآن مجید مع صرفی ونحوی تشریح' مفلس کون' اسلام اور مسلمانوں کو درپیش موجودہ چیلنجز' اصلاح معاشرہ کی تعبیر مولانا علی میاں کے افکار کی روشنی میں...... اسلامی اسکولوں میں ہم کیا پڑھا رہے ہیں؟ کتاب نما' اور بیان القرآن...... شامل ہیں...... انجمن خدام القرآن لاہور کی کتب اور زیر نظر رسالہ عرصہ پچیس سال سے ہمارے زیر مطالعہ ہیں...... اگرچہ اس میں ایک خاص سیاسی ومسلکی فکر پر مشتمل مضامین شائع ہوتے ہیں تاہم بعض مضامین بہت اہم اور دیگر مسالک کے لوگوں کے بھی شائع ہوتے رہتے ہیں بشرطیکہ مجلّہ ہذا کی اصل فکر سے متصادم نہ ہوں...... مجلّہ کی پوری کوشش لوگوں میں قرآن کی تفہیم کو عام کرنا ہے...... اسی سلسلہ کی کڑیاں ڈاکٹر صاحب کی قائم کردہ مختلف شہروں میں اکادمیاں بھی ہیں...... رسالہ ملنے کا پتہ ۳۶ کے ماڈل ٹاؤن لاہور اور سالانہ زرِتعاون ۲۰۰ روپے ہے......

کراچی سے ایک رسالہ ماہ بماہ موصول ہوتا ہے جس کا نام...... ماہنامہ مصلح الدین (ترجمانِ اہل سنت) ہے۔ اس کے سرپرست علامہ سید شاہ تراب الحق قادری ہیں...... زیر نظر شمارہ عظمت مصطفٰی نمبر ہے اور فروری میں شائع ہوا ہے...... مدیر اعلی محمد رئیس قادری ہیں اور یہ مدرسہ انوار القرآن قادریہ رضویہ

☆طهر قلبک من الحسد ونقه من الحقد واخرج منه البغضاء وازل منه الشحناء.☆

میمن مسجد مصلح الدین گارڈن کراچی سے شائع ہوتا ہے......اس خصوصی شمارہ عظمت مصطفیٰ نمبر کے مضامین حسب ذیل ہیں......اداریہ آزادی اظہار رائے کا یہ مطلب نہیں، آخرت میں دیدار الٰہی، شیر خوار بچہ بول اٹھا، ان کے در کی بھیک اچھی، پیرس کا چوراہا، کیا جنگ مقدر ہوچکی، کس منہ سے آقا کا سامنا کریں گے، صحفِ سماوی اور عظمت مصطفیٰ..........

۶۴ صفحات پر مشتمل اس رسالہ کی قیمت فی پرچہ ۱۵ روپے جبکہ سالانہ ۱۶۰ دستی اور ۱۸۰ بذریعہ ڈاک ہے...... یہ رسالہ حضرت سید شاہ تراب الحق قادری صاحب کی سرپرستی میں عرصہ چودہ سال سے شائع ہورہا ہے..................

لاہور میں مجلّہ فقہ اسلامی ملنے کا پتہ

☆

علامہ غلام نصیر الدین نصیر صاحب

جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو۔لاہور

☆

جناب مولانا طاہر عزیز صاحب

جامعہ حنفیہ غوثیہ

بیرون بھاٹی گیٹ لاہور

فون نمبر (0334-732200)

☆اعتزل الناس الامن خیر، وکن جلیس بیتک، واقبل علی شانک، وقلل من المخالطة.☆